شذرات

شریعت ایکٹ 1991ء کے تحت پنجاب ہائی ..رت کا شراب پر پابندی کا فیصلہ

(ادارہ)

گذشتہ ہفتے پنجاب ہائی کورٹ نے متحدہ علماء کونسل کی طرف سے درج کردہ رپورٹ پر 1991ء کے شریعت ایکٹ کے تحت پنجاب بھر میں شراب خانوں کے لائسنس منسوخ کر دیے ہیں عدالت کے فاضل جج ملک محمد قیوم کے اس ایمانی اور جرات مندانہ فیصلہ پر پوری قوم میں فرحت و انبساط اور ملک کے نظریاتی اساس کے تحفظ کے حوالے سے بارگاہ ربوبیت میں تشکر و امتنان اور تحسین و تبریک کی فضا چھائی رہی لاریب! عدالت کا یہ فیصلہ عدل و انصاف اور حق کی فتح ہے اور عدالت کی آزادی جرات مندی اور غیرت ایمانی کا مظہر ہے پوری قوم نے اس موقع پر جہاں عدالت کی تحسین و تبریک کی اور اسکے فاضل جج ملک محمد قیوم کے جرات مندانہ اقدام کو سراہا وہاں جمعیت علماء اسلام کے قائد اور شریعت ایکٹ 91 کے محرک اور بانی مولانا سمیع الحق کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے بے نظیر کی حکمرانی کے دور اول میں متحدہ علماء کونسل کی بنیاد رکھی اور ایک طویل عرصہ تک اس کے مرکزی سیکرٹری جنرل رہے۔ پھر پارلیمنٹ میں شریعت ایکٹ پیش کیا جس کو اس وقت کی حکومت نے بڑے لیت و لعل، پس و پیش اور قطع و برید اور ترمیم و تزویر کے مرحلوں سے گزار کر بلکہ اپنے زعم میں اسے ناقص اور بے روح بنا کر منظور کر لیا۔

مولانا سمیع الحق اور ان کے رفقاء علماء اور دینی جماعتوں کی مساعی سے اسے آئینی تحفظ حاصل ہوا آج اس ناقص اور بے روح شریعت ایکٹ کی برکت سے پنجاب بھر میں شراب خانوں کے لائسنس منسوخ قرار دیے جا رہے ہیں پوری قوم توقع رکھتی ہے کہ پنجاب ہائی کورٹ کی طرح دیگر عدالتیں بھی اس جرات اور ایمانی جذبہ سے کام لیکر پورے ملک میں شراب سمیت تمام شرعی ممنوعات پر پابندی لگائیں گی۔

اگر عدالتیں 91 کے شریعت ایکٹ کے تحت مزید غیر اسلامی قوانین کا جائزہ لیں تو نفاذ شریعت کی پیش رفت کے سلسلہ میں نہایت ہی مثبت اور نافع کام ہو سکتا ہے۔

گوئے توفیق و سعادت درمیاں افگندہ اند
کس بمیداں در نمے آید سواراں راچہ شد

حضرت مولانا عبدالرحیم اشرف مرحوم کا سانحہ ارتحال

ہفت روزہ "المنبر" کے بانی و مدیر ملک کے معروف عالم دین اور حکیم حاذق حضرت مولانا عبدالرحیم اشرف بھی بقضاء الٰہی انتقال کر گئے مرحوم اسلام کے مخلص سپاہی بے لوث خادم، اتحاد امت کے داعی، عظیم صحافی و ادیب تھے ان کی تمام مساعی اور شب و روز تگ و دو کا واحد ہدف قوم و ملت کی خدمت اور دین اسلام کی ترویج تھا جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے بانی شیخ الحدیث مولانا عبدالحق سے خصوصی تعلق خاطر تھا جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے قلبی روابط ملک میں نفاذ اسلام کے حوالے سے طریق کار اور لائحہ عمل میں فکری یگانگت بالخصوص شریعت بل کے سلسلہ میں بھرپور معاونت ان کا طرہ امتیاز تھا بارہا جامعہ حقانیہ میں بھی تشریف لائے اور طلباء کو اپنے مخلصانہ خطابات سے بھی نوازا جامعہ میں مرحوم کے سانحہ ارتحال پر ایصال ثواب اور دعاء مغفرت کا خصوصیت سے اہتمام کیا گیا اس موقع پر جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے مرحوم کے پسماندہ گان کے نام درج ذیل تعزیت نام ارسال فرمایا۔

السلام علیکم مخدوم و مکرم حضرت مولانا عبدالرحیم اشرف قدس اللہ سرہ العزیز کی وفات کی خبر صاعقہ بن کر گری انا للہ و انا الیہ راجعون

عریضہ تعزیت نہیں لکھنا چاہتا تھا کہ خود حاضری کا مصمم ارادہ کئے ہوئے ہوں مگر پے درپے ایسے عوارض و موانع پیش آتے رہے کہ نہ خود حاضر ہو سکا نہ عریضہ لکھ سکا۔ اسے غفلت یا حادثہ اور شدت احساس میں کمی پر محمول نہ فرماویں۔

حضرت حکیم صاحب قدس سرہ کے والد مکرم مرحوم کے مجھ ناچیز کے ساتھ ایک طویل دور کے تعلقات شفقت و محبت نے اس حادثہ کو ہمارے لئے ذاتی حادثہ بنا دیا ہے افسوس کہ بار بار خواہش اور تڑپ کے باوجود آخری دو تین سال میں زیارت کا موقع نہ مل سکا۔ حضرت مخدوم مرحوم اخلاص و للھیت اور ملت کے درد و کرب کا ایک چلتا پھرتا جیتا جاگتا نمونہ تھے۔ ہمہ گیر صفات و کمالات ہمہ جہت خدمات کیلئے ان کی ذات ہمیشہ نمونہ عمل بنی رہے گی اللہ تعالیٰ ان کی خدمات و فیوضات کو آپ سب حضرات اور اداروں کی شکل میں جاری و ساری رکھے۔ دارالعلوم حقانیہ میری جماعت جمعیت علماء اسلام سے وابستہ تمام علماء، طلباء، کارکن اس غم میں شریک ہیں۔ ہم اسے اپنا ہی صدمہ و سانحہ سمجھتے ہیں مرحوم انشاء اللہ ملا اعلیٰ میں بہترین مقامات قرب و رضا سے فائز ہو چکے ہوں گے اللہ تعالیٰ اعلیٰ ترین نعمتوں نوازشوں اور سرخروئیوں سے انہیں نوازے انشاء اللہ تعزیت کے لئے حاضری کی کوشش کروں گا۔

والسلام

سمیع الحق